



سوال

(101) نماز سلمنے والی دیوار پر میٹر وغیرہ نصب ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لاہور سے ام کلثوم لکھتی ہیں کہ سردی کے موسم کی آمد آمد ہے، اس میں دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مساجد میں قبلہ کی دیوار پر گیس میٹر نصب ہوتے ہیں، جبکہ احادیث میں ہے کہ سلمنے آگ جلا کر نماز ادا نہ کرو کیوں کہ یہ مجوسیوں سے مشابہت ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ نمازی کے سلمنے آگ ہونے کی صورت میں نماز ادا کرنا اس میں اختلاف ہے، احناف کا موقف ہے کہ اس طرح نماز پڑھنے سے آتش پرست مجوسیوں سے مشابہت ہوتی ہے، لہذا یہ درست نہیں (ارشاد الساری: 1/432)

اسی طرح امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مستقول ہے کہ انہوں نے تنور کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کو مکروہ کہا اور فرمایا ہے کہ "تنور آگ کا گھر ہے۔" (مصنف ابن ابی شیبہ بحوالہ فتح الباری)

کتب حدیث میں اس کے متعلق کوئی صریح اور صحیح حدیث نہیں ہے، جس میں اس طرح نماز ادا کرنے کو مکروہ کہا گیا ہو۔ سوال میں جس حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے وہ تلاش بسیار کے باوجود ہمیں نہ مل سکی۔ بلکہ ایسی روایات تو ملتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلمنے دوران نماز آگ پیش کی گئی اور بعض اوقات وہ آگ قبلہ کی جانب اتنی قریب ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بچنے کے لئے زرا پیچھے بیٹے۔ یہ تمام روایات صحیح بخاری میں موجود ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس قسم کی احادیث پر ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے: "یہ عنوان اس شخص کے متعلق ہے جو نمازی نماز پڑھتا ہو اور اس کے آگے تنور یا آگ یا کوئی ایسی چیز ہو جس کی عبادت کی جاتی ہے لیکن نمازی کی نیت اس کی عبادت کرنا نہ ہو بلکہ اللہ کی عبادت کا ارادہ کیے ہوئے ہو۔"

اس عنوان سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی غرض یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کے نزدیک اس طرح نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اس میں مشابہت کا پہلو پایا جاتا ہے، اس لئے سلمنے والی دیوار میں گیس میٹر نصب کرنے سے احتیاط کی جائے، البتہ نماز کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
مهدى فتوى

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 1 صفحہ: 134